بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم کے الفاظ دل میں چلتے رہے لیکن زبان سے نہیں کہے، تو قسم ہوگی یا نہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرے دل میں قسم کے الفاظ چلتے رہتے ہیں میری نیت اور ارادہ نہیں ہوتا اور یہ الفاظ زبان پر نہیں ہوتے، تو کیا قسم ہوجائے گی؟

جواب

صرف دل میں خیال آنے سے قسم نہیں ہوتی جب تک قسم کے الفاظ زبان سے نہ کہہ لے اور اگر زبان سے قسم کے الفاظ کہہ دیے تو قسم ہوگئی اگرچہ دل میں قسم کا ارادہ نہ ہو۔

بہار شریعت میں ہے: "غلطی سے قسم کھا بیٹھا مثلاً کہنا چاہتا تھا کہ پانی لاؤ یا پانی پیوں گا اور زبان سے نکل گیا کہ خدا کی قسم پانی نہیں پیوں گا یا یہ قسم کھانا نہ چاہتا تھا دوسرے نے قسم کھانے پر مجبور کیا تو وہی حکم ہے جو قصداً اور بلا مجبور کیے قسم کھانے کا ہے۔" (بہار شریعت، ج2، ص300، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2408

تاریخ اجرا: 08ربیع الاول1447ھ/02ستمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net